رجب
اور شب معراج

Rajab and
Shab-e-me'raaj

رجب اور شبِ معراج

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نام کتاب ------------ رجب اور شب معراج

تالیف ------------ الھدیٰ شعبۂ تحقیق

ناشر ------------ الھدیٰ پبلی کیشنز، اسلام آباد

ایڈیشن ------------ دوم

تعداد ------------ پندرہ ہزار

قیمت ------------

تاریخ اشاعت---------- 20اپریل2012ء 28جمادی الاوّل1433ھ

ملنے کے پتے

اسلام آباد: 7-اے کے بروہی روڈ H-11/4 اسلام آباد پاکستان

فون: +92-51-4866130-1 +92-51-4866125-9

Email: salesoffice.isb@alhudapk.com

www.alhudapk.com www.farhathashmi.com

کراچی: 30-اے سندھی مسلم کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی، کراچی، پاکستان

فون: +92 -21-34528548 +92-21-34528547

امریکہ: PO Box 2256 Keller, TX 762 44

Ph: (817)-285-9450 (480)-234-8918

Email: alhudaonlinebooks@ymail.com

کینیڈا: 5671 McAdam Rd Mississauga Ontario L4Z IN9 Canada

Ph:(905)-624-2030 (647)-869-6679

www.alhudainstitute.ca

الھدیٰ انٹرنیشنل کی اجازت سے آپ اس کتاب کو شائع کر سکتے ہیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نوٹ: رجب اور شب معراج کے موضوع پر ڈاکٹر فرحت ہاشمی کی آڈیو کیسٹ بھی دستیاب ہے۔

رسول ﷺ صحابہ کرامؓ سے جب کوئی سوال کرتے ،

صحابہ کرامؓ فرماتے:

’’اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔‘‘

یقیناً

اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔

تو آیئے قرآن اور سنت کی روشنی میں ماہ رجب اور شب معراج کی اہمیت اور حقیقت کا جائزہ لیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

رجب اور شب معراج

رجب اسلامی کیلنڈر کے حرمت والے مہینوں میں سے ایک ہے، جسے رجب المرجب بھی کہتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سال بارہ مہینوں کا ہے، جن میں سے چار حرمت والے ہیں، تین پے در پے ذوالقعدہ، ذوالحجہ اور محرم اور رجب جو جمادی الآخر اور شعبان کے درمیان ہے۔'' (صحیح بخاری، کتاب بدء الخلق)

عربی میں رَجِبَ کا معنی ہے تعظیم کرنا اور مُرجَّب معظم کے معنوں میں آتا ہے یعنی عظمت والا۔ اس کو رجب مضر بھی کہتے ہیں۔ مضر عربوں کے ایک قبیلہ کا نام ہے، جس نے دورِ جاہلیت میں خاص طور پر اس ماہ کی حرمت کا اہتمام کیا، اسی نسبت کی بنا پر اسے ان سے منسوب کر دیا گیا۔

اسلام سے قبل دورِ جاہلیت میں قتل و غارت عربوں کا مشغلہ تھا لیکن جونہی حرمت والے مہینے آتے، تو ہتھیار اتار دیتے لہذا رجب کے بارے میں قبل از اسلام جاہلی عرب کہا کرتے تھے، رجب منصِّل الاسنة ''رجب وہ ہے جو تیز ہتھیاروں کو اتار دے۔''

بیہقی کی روایت میں آتا ہے کہ ''جاہلی لوگ ان مہینوں کا احترام کرتے خصوصاً رجب کا اور اس میں جنگ نہ کرتے اور بتوں کے نام پر جانوروں کی قربانی کرتے'' لیکن اسلام نے اس ماہ میں کسی خاص عبادت کا حکم نہیں دیا۔ تاہم گزرتے ہوئے وقت کے ساتھ اس ماہ میں عبادت کے مندرجہ ذیل طریقے رواج پا گئے۔

قربانی کا اہتمام

اس ماہ میں کچھ لوگ قربانی کرتے ہیں جو کہ دورِ جاہلیت کی رسم ہے، جاہلی عرب

العتیرہ کے نام پر اس مہینے میں بکری کی قربانی کیا کرتے تھے، اور ذبح کی گئی بکری کی کھال کسی درخت پر ڈال دیتے تھے، اسے رَجَبِیَّۃٌ (رجب والی قربانی) کہا جاتا تھا۔

بخاری اور مسلم کی روایت میں ابو ہریرہؓ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں:

لَا فَرَعَ وَلَا عَتِيْرَةَ "فرع اور عیترہ کچھ نہیں"۔

اونٹنی کا پہلا بچہ جو بتوں کے نام پر ذبح کیا جاتا "فرع" کہلاتا تھا۔

خصوصی نماز کا اہتمام

بعض لوگ اس ماہ میں خصوصی نماز صلوٰۃ الرغائب پڑھتے ہیں، رجب کے پہلے جمعہ کی رات کو بارہ رکعات چھ سلام سے پڑھی جاتی ہیں، جس میں سورۃ اخلاص کے بعد ہر رکعت میں تین مرتبہ سورۃ القدر پڑھی جاتی ہے، یہ بدعت چوتھی صدی میں شروع ہوئی جس کی کوئی اصلیت نہیں۔ امام ابنِ تیمیہؒ لکھتے ہیں کہ تمام علماء نے اجماع کے ساتھ اس نماز کو موضوع (من گھڑت) قرار دیا ہے۔

عمرہ کا اہتمام

لوگ اس ماہ میں خصوصی طور پر عمرہ کا اہتمام بھی کرتے ہیں جب کہ قرآن اور حدیث سے اس بات کا کوئی ثبوت نہیں ملتا کہ آپؐ نے اس ماہ میں عمرہ ادا کیا ہو بلکہ حضرت عائشہؓ نے ایک موقع پر اس کی تردید بھی کی ہے۔ عروہ بن زبیرؓ سے روایت ہے کہ میں نے عائشہؓ سے اس کے بارے میں پوچھا تو فرمایا: مَااعْتَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ رَجَبٍ قَطُّ (صحیح بخاری)

"رسول اللہ ﷺ نے رجب میں کبھی بھی عمرہ ادا نہ فرمایا۔"

روزوں کا اہتمام

بعض لوگ اس ماہ میں خصوصی روزوں کا اہتمام کرتے ہیں، صحیح روایات سے پتہ چلتا ہے کہ آپؐ نے کبھی مسلسل تین ماہ (رجب، شعبان اور رمضان) روزے نہ رکھے اور نہ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اس کی تاکید کی۔ بعض لوگ 27 رجب کا روزہ رکھتے ہیں اور اس روزے کو عام دنوں کے روزوں سے افضل سمجھتے ہیں۔ متعدد احادیث سے نبی کریم ﷺ کا مخصوص دنوں یا تاریخوں میں نفلی روزوں کا اہتمام کرنا ثابت ہے، جیسا کہ ایام بیض میں (ہر قمری مہینے کی 13، 14، 15 تاریخ) یا ہر سوموار اور جمعرات کو، ذوالحجہ کے ابتدائی عشرے میں، 9، 10 محرم کو یا پھر کثرت سے ماہ شعبان میں، ان تمام کے بارے میں صحیح اور مستند احادیث ملتی ہیں، لیکن 27 رجب کے روزے کے بارے میں کوئی روایت نہیں ہے، لہذا اگر کوئی خصوصی طور پر اس دن کا روزہ رکھتا ہو تو اس کا روزہ تو ہو سکتا ہے مگر یہ عمل مسنون نہیں ہوگا بلکہ بدعت شمار ہوگا۔

قرآن کریم میں ارشاد ربانی ہے:

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ... (الحجرات: ١)

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو۔''

عمرؓ اس ماہ میں نہ صرف یہ کہ روزہ رکھنے سے منع کیا کرتے تھے بلکہ لوگوں کے ہاتھوں پر ہاتھ مار کر مجبور کرتے کہ وہ روزہ توڑ دیں کیونکہ ماہ رجب کی تعظیم اور اس میں روزہ رکھنا دورِ جاہلیت کی رسم تھی۔ (مصنف ابن ابی شیبہ)

البتہ اگر کوئی شخص بطور عادت ہر ماہ چاند کی 13، 14 اور 15 تاریخ یا پیر اور جمعرات کو رکھتا ہو اس ماہ میں بھی رکھ سکتا ہے۔

22 رجب کے کونڈوں کا اہتمام

22 رجب کو ''کونڈے'' بھرنا بطور رسم رواج پا چکا ہے، اس رسم میں کسی منت کے پورا ہونے پر حلوہ پوری اور کھیر وغیرہ پکائی جاتی ہے۔ تاریخ کے مطالعہ سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ اس رسم کی ابتداء 1906 میں امیر مینائی کے خاندان سے ہوئی، جو ہندوستان کے شہر سے تعلق رکھتا تھا، اس رسم کا مقصد امام جعفرؒ کی روح کو ایصالِ ثواب پہنچانا تھا، حالانکہ اس بات کا

تعین نہیں ہوسکا کہ مذکورہ امام کی پیدائش یا وفات ماہ رجب میں ہوئی تھی۔

اسلام میں کسی بھی برگزیدہ شخصیت کی پیدائش کے دن خوشی منانے یا خصوصی صدقہ وخیرات کی کوئی گنجائش نہیں ہے، علاوہ ازیں کونڈوں کا نہ قرآن وسنت میں ذکر ہے، نہ ہی صحابہ کرامؓ، تابعین یا تبع تابعین کے زمانے میں اس کا کوئی ثبوت ملتا ہے۔

اصل دین کیا ہے؟

ہمارے ذہنوں میں واضح ہونا چاہیے کہ اصل دین ہے کیا؟ اصل دین وہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ کے ذریعے ہم تک پہنچایا، یعنی دین اللہ تعالیٰ کی اطاعت وفرمانبرداری، اس کے احکامات کے آگے سرِ تسلیم خم کرنے اور محمد ﷺ کی سنت پر عمل کرنے کا نام ہے۔

ارشادِ ربانی ہے: **اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا** (المآئدہ:3)

”آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت تمام کر دی اور تمہارے لیے دین اسلام کو پسند کر لیا۔“

کوئی بھی ایسا کام جو آپؐ نے نہ کیا اور نہ ہی اس کا حکم دیا، اسے دین کا حصہ سمجھتے ہوئے ادا کرنا اور پھر اس پر اجر وثواب کی توقع رکھنا بدعت ہے۔

نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: **كُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَ كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَ كُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ** (سنن النسائی)

”بے شک ہر نئی بات بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی آگ میں لے جانے والی ہے۔“

بدعتی کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کا ارشادِ مبارک ہے کہ ”اللہ تعالیٰ بدعتی کی توبہ قبول نہیں کرتا جب تک کہ وہ بدعت ترک نہیں کرتا۔“ (صحیح الترغیب والترھیب)

آپؐ نے فرمایا: میں اپنے حوض پر تم سے پہلے موجود ہوں گا اور تم میں سے کچھ لوگ میرے سامنے لائے جائیں گے پھر انھیں میرے سامنے سے ہٹا دیا جائے گا تو میں کہوں گا کہ اے میرے رب! یہ میرے ساتھی ہیں لیکن مجھ سے کہا جائے گا کہ آپؐ نہیں جانتے انھوں نے آپؐ کے بعد کیا کیا نئی چیزیں ایجاد کر لی تھیں۔(صحیح بخاری)

لہذا ایسے تمام طریقوں اور کاموں سے بچنے کی ضرورت ہے جو دین کے نام پر آپؐ کے بعد ایجاد کر لیے گئے ہوں، کیونکہ آپؐ نے فرمایا: ''مَنْ اَحْدَثَ فِيْ اَمْرِنَاھٰذَامَالَيْسَ مِنْهُ فَھُوَرَدٌّ۔'' (صحیح بخاری)

''جس نے ہمارے اس دین میں کوئی ایسی چیز ایجاد کی جو اس میں سے نہ ہو تو وہ مردود ہے۔''

27 رجب کی شب کو عبادت کا اہتمام

دیگر بدعات کے علاوہ 27 رجب کو رات جاگ کر عبادت کرنے اور دن کو روزہ رکھنے کو بھی بہت اہمیت دی جاتی ہے اور اس کی نسبت واقعہ معراج سے کی جاتی ہے، حالانکہ نبی کریم ﷺ نے اپنی حیات مبارکہ میں واقعہ معراج کے بعد اس رات کسی خصوصی عبادت کا نہ تو اہتمام کیا اور نہ ہی نبی کریم ﷺ کا کوئی قول یا عمل 27 رجب کی شب خصوصی عبادت کے بارے میں اہے، آپؐ کے جاں نثار صحابہ کرامؓ یا ازواج مطہرات میں سے بھی کسی نے اس کا اہتمام نہیں کیا، لہذا ایسے تمام طریقوں اور کاموں سے بچنے کی ضرورت ہے جو دین کے نام پر نبی کریم ﷺ کے بعد ایجاد کر لیے گئے ہوں۔

واقعہ معراج کے ظہور کی حقیقت اپنی جگہ مسلم ہے مگر یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ اس کے رونما ہونے کی تاریخ کے بارے میں کم وبیش 36 مختلف اقوال ملتے ہیں، بعض کے مطابق یہ واقعہ ربیع الاوّل میں ہوا، بعض نے رمضان، بعض نے ہجرت سے چند سال بعد اور بعض

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نے چند ماہ قبل کہا۔اس کی حتمی تاریخ کسی صحیح حدیث سے یقینی طور پر ثابت نہیں ہے، تاہم یہ بات تسلیم شدہ ہے کہ نبی ﷺ کو مکی زندگی کے آخری حصہ میں یہ خاص مشاہدہ کرایا گیا، جس میں ہمارے لیے سیکھنے اور عمل کرنے کے بہت سے پہلو ہیں۔

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: **سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ اَسۡرٰی بِعَبۡدِہٖ لَیۡلًا مِّنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ اِلَی الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا الَّذِیۡ بٰرَکۡنَا حَوۡلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنۡ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّہٗ ہُوَ السَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُ ۝** (بنی اسرائیل: ۱)

''پاک ہے وہ (ذات) جو اپنے بندے کو ایک رات میں مسجد الحرام سے مسجد اقصیٰ تک لے گیا، جس کے آس پاس ہم نے برکت رکھی ہے تاکہ ہم اسے اپنی بعض نشانیاں دکھائیں یقیناً وہ (اللہ تعالیٰ) خوب سننے والا اور خوب دیکھنے والا ہے۔''

اس آیت میں جس واقعہ کی طرف اشارہ ہے وہ ''اسراء'' کے نام سے مشہور ہے۔اسراء کے لفظی معنی ہیں ''رات کو سفر کرنا، رات کو چلنا''۔

یہ وہی سفر ہے جس میں نبی کریم ﷺ کو جسم اور روح سمیت مسجد الحرام (مکہ) سے مسجد اقصیٰ (فلسطین) تک معجزاتی طور پر لے جایا گیا، فرشتوں کی ہم نشینی کا یہ سفر اس زمانے کے حالات، اسبابِ سفر اور فاصلے کی طوالت کی وجہ سے انسانی عقل و سمجھ سے بالاتر لیکن جیسا کہ آیت میں واضح کیا گیا ''ماک ہے وہ (ذات) جو اپنے بندے کو لے گیا''۔تو جس ذات میں کمال قدرت ہو وہ سب کچھ کرسکتا ہے۔ اس حیرت انگیز اور ایمان افروز سفر کی تفاصیل بخاری اور مسلم سمیت احادیث کی دیگر کتب میں موجود ہیں۔

آغازِ سفر اور شق صدر

انس رضی اللہ عنہ بن مالک سے مروی ہے کہ ''معراج کی رات، جب بیت اللہ سے نبی کریم ﷺ کو لے جایا گیا، تو وحی آنے سے قبل آپ ﷺ کے پاس تین فرشتے آئے، اُس وقت آپ ﷺ

مسجد الحرام میں سو رہے تھے، ان میں سے ایک نے پوچھا: ''وہ کون ہیں''، دوسرے نے جواب دیا ''وہ ان میں سب سے بہتر ہیں''۔ تیسرے نے کہا ''ان میں جو سب سے بہتر ہیں انھیں لے لو'' اُس رات اتنا ہی واقعہ پیش آیا اور نبی ﷺ نے اس کے بعد انھیں نہیں دیکھا۔ یہاں تک کہ وہ دوسری رات آئے جبکہ آپؐ کا دل دیکھ رہا تھا اور آپؐ کی آنکھیں سو رہی تھیں لیکن دل نہیں سو رہا تھا۔ تمام انبیاء کی نیند ایسی ہی ہوتی ہے۔ انھوں نے آپؐ سے کوئی بات نہ کی یہاں تک کہ آپؐ کو اٹھا کر چاہِ زم زم کے پاس لٹایا، یہاں جبرئیلؑ نے اپنا کام سنبھالا اور سینہ مبارک گردن تک خود اپنے ہاتھ سے چاک کیا، اور سینہ اور پیٹ کی تمام چیزیں نکال کر انہیں اپنے ہاتھ سے زم زم کے پانی سے دھویا، جب خوب دھو چکے تو آپؐ کے پاس سونے کا ایک طشت لایا گیا، اس میں سونے کا ایک بڑا پیالہ تھا جو حکمت اور ایمان سے پُر تھا، اس سے آپؐ کے سینے اور گلے کی رگوں کو پُر کر دیا اور سینہ مبارک پھر سے سی دیا گیا''۔ (صحیح بخاری، کتاب التوحید)

مسجد الحرام سے مسجد اقصٰی تک: اسراء

حضرت جبرئیلؑ براق کے ساتھ تشریف لائے، یہ گدھے سے بڑا اور خچر سے چھوٹا ایک جانور تھا، جو اپنا کُھر اپنی نگاہ کے آخری مقام پر رکھتا تھا۔ اس وقت نبی ﷺ مسجدِ حرام میں تھے، آپؐ جبرئیلؑ کے ساتھ بیت المقدس میں تشریف لائے اور وہاں جس حلقے میں انبیاء اپنی سواریاں باندھتے تھے، اسی میں براق کو باندھ دیا، پھر مسجد اقصٰی میں داخل ہوئے، دو رکعت نماز پڑھی اور اس میں انبیاء کی امامت فرمائی۔ اس کے بعد آپؐ کے پاس شراب، دودھ اور شہد کے برتن لائے گئے آپؐ نے دودھ پسند فرمایا۔ جبرئیلؑ نے کہا: ''آپؐ نے فطرت پائی، آپؐ کو ہدایت نصیب ہوئی اور آپؐ کی امت کو بھی۔''
(بحوالہ مسند احمد)

مسجد اقصیٰ سے آسمانوں کی طرف: معراج

مسجد اقصیٰ سے آپؐ کو عالم بالا میں لے جایا گیا۔ معراج عربی میں سیڑھی کو کہتے ہیں جو اوپر چڑھنے کے لئے استعمال ہوتی ہے، اس نسبت سے سفر کے اس حصہ کو بھی معراج کہا گیا۔

بیشتر مفسرین کے نزدیک سورۃ النجم کی درج ذیل آیات واقعہ معراج کی دلیل ہیں۔

وَلَقَدْ رَاٰہُ نَزْلَۃً اُخْرٰی ۝ عِنْدَ سِدْرَۃِ الْمُنْتَھٰی ۝ عِـنْدَھَا جَنَّۃُ الْمَاْوٰی۝ اِذْ یَغْشَی السِّدْرَۃَ مَا یَغْشٰی ۝ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی ۝ لَقَدْ رَاٰی مِنْ اٰیٰتِ رَبِّہِ الْکُبْرٰی۝ (النجم: 13۔18)

''اور ایک مرتبہ پھر اس نے سدرۃ المنتہیٰ کے پاس اس کو اترتے دیکھا، جہاں پاس ہی جنت الماوٰی ہے، اس وقت سدرہ پر چھا رہا تھا جو کچھ چھا رہا تھا، نہ نگاہ چندھیائی نہ حد سے متجاوز ہوئی اور اس نے اپنے رب کی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں۔''

مندرجہ بالا آیات میں نبی کریم ﷺ کے آسمانوں کی طرف جانے اور سدرۃ المنتہیٰ اور اس کے آس پاس کی چیزوں کو دیکھنے کا ثبوت ملتا ہے۔

سفرِ آسمان

مسجد اقصیٰ میں تمام انبیاء کی امامت کے بعد سواری کے لیے براق پیش کیا گیا، آپؐ دوبارہ اس پر سوار ہو کر پہلے آسمان تک گئے، جبرئیلؑ نے آسمان کا دروازہ کھلوایا، فرشتوں کی طرف سے پوچھا گیا: ''کون ہیں؟'' جبرئیلؑ نے فرمایا: ''میں جبرئیلؑ ہوں'' پوچھا گیا: ''ساتھ کون ہیں؟'' بتایا گیا: ''محمد ﷺ ہیں'' پوچھا گیا: ''ان کو پیغام الٰہی دے کر بھیجا گیا ہے؟'' جبرئیلؑ نے کہا: ''ہاں'' تب اندر والے فرشتے نے سن کر کہا: ''مرحبا! آپؐ بہت اچھے آئے'' آپؐ فرماتے ہیں: ''میں وہاں پہنچا تو آدمؑ موجود تھے، جبرئیلؑ نے کہا کہ یہ آپؐ کے باپ آدمؑ ہیں، انہیں سلام کیجئے، میں نے انہیں سلام کیا تو آپؑ نے جواب دیا:

''مرحبا! فرزند صالح، نبی صالح اور آپؐ کی نبوت کا اقرار کیا۔''
(صحیح بخاری: کتاب التوحید)

ایک اور روایت ہے کہ آپؐ نے آسمان دنیا میں ایک بزرگ شخص کو بیٹھے دیکھا، جس کے دائیں اور بائیں طرف کچھ صورتیں نظر آئیں۔ دائیں طرف دیکھتے تو وہ بزرگ ہنستے اور بائیں طرف دیکھتے تو روتے، میں نے جبرئیلؑ سے پوچھا: ''یہ کون ہیں؟ ''تو جواب دیا گیا، ''آدمؑ ہیں، یہ دائیں جانب والی اور بائیں جانب والی صورتیں ان کی اولاد ہیں، دائیں طرف والے جنتی ہیں اور بائیں طرف والے دوزخی ہیں، اس لیے ایک طرف دیکھ کر ہنستے ہیں اور دوسری طرف دیکھ کر روتے ہیں۔'' (صحیح بخاری: کتاب الصلوۃ)

''نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں: ''جبرئیلؑ مجھے لے کر آگے بڑھے اور دوسرے آسمان تک پہنچے، پھر اسی طرح سوال و جواب ہوئے، وہاں مجھے عیسیٰؑ اور یحییٰؑ ملے جو باہم خالہ زاد بھائی بھی ہیں۔ جبرئیلؑ نے کہا یہ یحییٰؑ اور عیسیٰؑ ہیں انہیں سلام کیجئے۔ میں نے سلام کیا دونوں نے جواب دیا پھر کہا مرحبا! برادر صالح اور نبی صالح اور آپؐ کی نبوت کا اقرار کیا، پھر اسی طرح ان سے کچھ باتیں ہوئیں۔'' (صحیح بخاری، کتاب الصلوۃ)

اس کے بعد مجھے لے کر تیسرے آسمان کی طرف چڑھے اور دروازہ کھلوایا پوچھا گیا: ''کون؟'' جبرئیلؑ نے کہا: ''میں ہوں'' پوچھا گیا: ''تمہارے ساتھ کون ہے؟'' انھوں نے کہا: ''محمد ﷺ'' پوچھا گیا: ''ان کے پاس پیغام الٰہی دے کر بھیجا گیا ہے؟'' جبرئیلؑ نے کہا: ''ہاں'' فرشتوں نے یہ سن کر کہا مرحبا! آپ بہت اچھے آئے'' دروازہ کھولا گیا، وہاں پہنچے تو دیکھا کہ وہاں یوسفؑ موجود ہیں، جبرئیلؑ نے کہا یہ یوسفؑ ہیں، سلام کہیے، میں نے سلام کیا انھوں نے جواب دیا، انھوں نے کہا مرحبا! برادرِ صالح اور نبی صالح اور آپؐ کی نبوت کا اقرار کیا۔'' (بخاری، کتاب التوحید)

ایک اور روایت میں ہے آپؐ نے فرمایا: ''میں نے یوسفؑ کو دیکھا اللہ نے حسن کا آدھا

حصّہ ان کو دیا تھا۔'' (صحیح مسلم، کتاب الایمان)

اس کے بعد جبرئیلؑ مجھے لے کر آگے بڑھے، چوتھے آسمان پر اسی طرح سوال وجواب ہوئے۔ ادریسؑ وہاں موجود تھے، سلام دعا ہوئی انہوں نے بھی اسی طرح برادرِ صالح اور نبی صالح کہہ کر مرحبا کہا اور آپؐ کی نبوت کا اقرار کیا۔ اس کے بعد جبرئیلؑ پانچویں آسمان تک آگے بڑھے، وہاں بھی اسی طرح سلام دعا ہوئی، ہارونؑ وہاں موجود تھے۔ انہوں نے بھی نبی صالح، برادرِ صالح کہہ کر مرحبا کہا اور آپؐ کی نبوت کا اقرار کیا۔ اس کے بعد آگے چھٹے آسمان تک چڑھے، دروازہ کھلوایا گیا اور اسی طرح سوال وجواب اور مرحبا کہا اور آپؐ کی نبوت کا اقرار کیا، یہاں پر موسیٰؑ تھے۔ آپؐ انہیں چھوڑ کر آگے بڑھے تو وہ رونے لگے، پوچھا آپ کے رونے کی وجہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: ''میں اس لیے روتا ہوں کہ یہ نوجوان پیغمبر (نبی ﷺ) میرے بعد مبعوث ہوئے، ان کی امت کے لوگ میری امت کے لوگوں سے زیادہ تعداد میں جنت میں جائیں گے۔''

اس کے بعد ساتویں آسمان پر پہنچے اور دروازہ کھلوایا پوچھا گیا: ''کون؟'' کہا: ''میں جبرئیل ہوں'' پوچھا گیا: ''تمہارے ساتھ کون ہے؟'' انہوں نے کہا: ''محمد ﷺ ہیں'' پوچھا گیا: ''ان کے پاس پیغام الٰہی دے کر بھیجا گیا ہے؟'' جبرئیلؑ نے کہا: ''ہاں'' فرشتوں نے یہ سن کر کہا کہ: ''مرحبا! آپؐ بہت اچھے آئے'' جب میں وہاں پہنچا تو ابراہیمؑ کو موجود پایا، جبرئیل نے کہا، یہ آپؐ کے جد امجد ابراہیمؑ ہیں، انہیں سلام کہیے، میں نے انہیں سلام کیا انہوں نے جواب دیا اور فرمایا: مرحبا! فرزند صالح، نبی صالح اور (بیٹا کہہ کر پکارا) آپؐ کی نبوت کا اقرار کیا، وہاں ابراہیمؑ بیت المعمور کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے۔
(صحیح بخاری، کتاب بدء الخلق)

سیدنا ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ آپؐ ایک ایسے مقام پر پہنچے، جہاں پر جبرئیلؑ نے آپؐ

کا ساتھ چھوڑ دیا، تو اس پر آپؐ نے فرمایا :''ایسے مقام پر کوئی دوست اپنے دوست کو نہیں چھوڑتا، آپ میرا ساتھ کیوں چھوڑ رہے ہیں؟'' جبرئیلؑ نے فرمایا:''اگر میں اس مقام سے آگے بڑھوں تو نور سے جل جاؤں گا۔'' (سنن بیھقی)

اس کے بعد آپؐ کو''سدرۃ المنتہٰی'' تک لے جایا گیا۔اس کے بیر ہجر کے مٹکوں کے برابراور اس کے پتے ہاتھی کے کان کی طرح تھے۔ پھر اس پر سونے کے پتنگے چھا گئے اور اللہ کے حکم سے جو کچھ چھانا تھا چھا گیا۔اس سے وہ سدرہ (بیری کا درخت) تبدیل ہو کر اتنا خوبصورت ہو گیا کہ اللہ کی کوئی مخلوق اس کا حسن بیان کرنے کی تاب نہیں رکھتی۔اس وقت اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے کو وحی فرمائی اور آپؐ پر اور آپؐ کی امت پر پچاس وقت کی نمازیں فرض کیں۔

واپس آتے ہوئے موسیٰؑ سے آپؐ کی ملاقات ہوئی، تو نے دریافت کیا کہ آپؐ کو کیا حکم ملا؟ آپؐ نے جواب دیا:''ایک دن رات میں مجھ پر اور میری امت پر پچاس نمازیں فرض کی گئی ہیں۔'' موسیٰؑ نے کہا:''آپؐ کی امت ایک دن رات میں پچاس نمازیں نہ پڑھ سکے گی، میں بنی اسرائیل کا خوب تجربہ کر چکا ہوں، آپ کمی کی درخواست لے کر اپنے رب کے پاس جائیں۔'' موسیٰؑ کے فرمانے پر آپؐ اللہ کے پاس واپس گئے اور کمی کی درخواست کی، اللہ تعالیٰ نے آپؐ ی درخواست کو قبول فرما کر دس نمازوں کی تخفیف فرمائی، اس کے بعد آپؐ موسیٰؑ کے پاس آئے تو انہوں نے پوچھا کیا ہوا؟ آپؐ نے کہا کہ دس نمازوں کی کمی کر دی گئی ہے یہ سن کر موسیٰؑ نے فرمایا: اب پھر واپس جایئے اور تخفیف کی درخواست کیجئے، آپؐ واپس گئے اور اللہ تعالیٰ سے تخفیف کی درخواست کی، اللہ تعالیٰ نے اس کے بعد دس نمازوں کی کمی کر دی۔ یوں آپؐ کی موسیٰؑ اور اللہ تعالیٰ کے درمیان آمد و رفت جاری رہی، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے پانچ نمازیں کر دیں۔اس کے بعد آپؐ پھر واپس آئے تو موسیٰؑ

نے کہا جاؤ اور کمی کراؤ آپؐ نے کہا: ''اب مجھے شرم آتی ہے، جو اللہ تعالیٰ نے فرض کیا ہے اس پر راضی ہوں''۔ آپؐ نے فرمایا: ''جب میں وہاں سے واپس آیا تو ایک پکارنے والے نے پکار کر کہا: ''میں نے اپنا فرض پورا کر دیا اور بندوں کے لیے تخفیف کر دی، یہ پانچ نمازیں اجر میں پچاس کے برابر ہوں گی۔'' (بخاری، کتاب بدٔ الخلق)

اس کے علاوہ چند اور مشاہدات دیگر کتب میں مذکور ہیں۔ سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات بھی عرش کے خزانے سے عطا کی گئیں۔

نہرِ کوثر اور جنت کا مشاہدہ

سدرۃ المنتہیٰ پر بہت سے عجائبات کا مشاہدہ کرنے کے بعد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''پھر مجھے جنت میں لے جایا گیا، تو میں نے وہاں دیکھا کہ موتیوں کے قبے ہیں اور اس کی مٹی کستوری ہے۔'' (مسلم، کتاب الایمان)

جنت میں آپؐ نے نہرِ کوثر کا مشاہدہ فرمایا، حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''میں ایک نہر پر آیا اس کے دونوں کنارے موتیوں اور قبوں کے تھے میں نے پوچھا: ''جبرائیلؑ یہ کیا ہے؟'' جبرئیلؑ نے کہا: ''یہ کوثر ہے۔'' (صحیح بخاری، کتاب الرقاق)

ابراہیمؑ کا امتِ محمد ﷺ کے نام خصوصی پیغام

ابنِ مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''معراج کی رات میری ملاقات حضرت ابراہیمؑ سے ہوئی، انہوں نے کہا: اے محمد ﷺ! اپنی امت کو میری طرف سے سلام کہیے اور ان کو بتایئے کہ جنت کی مٹی بڑی عمدہ ہے، اس کا پانی میٹھا ہے، لیکن وہ چٹیل میدان ہے (اس میں کاشتکاری کی ضرورت ہے) اور اس کی کاشتکاری، سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ، ہے (اللہ پاک ہے، اور تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے، اس کے سوا کوئی الہٰ نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے)۔ (جامع ترمذی)

غیبت کرنے والوں کا انجامِ بد

انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''معراج کے موقع پر میرا گذر ایسے لوگوں کے پاس سے ہوا، جن کے ناخن پیتل کے تھے، وہ اپنے چہروں اور سینوں کو نوچ رہے تھے۔ میں نے پوچھا: ''جبرئیلؑ! یہ کون لوگ ہیں؟'' جبرئیلؑ نے کہا: ''یہ وہ لوگ ہیں، جو لوگوں کا گوشت کھایا کرتے تھے اور ان کی غیبت کرتے تھے۔'' (سنن ابی دائود، کتاب الادب)

بے عمل خطباء کا عبرت ناک انجام

انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں نے معراج کی رات کچھ لوگوں کو دیکھا کہ ان کے منہ آگ کی قینچیوں سے کاٹے جا رہے ہیں، میں نے پوچھا ''جبرئیلؑ! یہ کون لوگ ہیں؟'' جبرئیلؑ نے کہا: ''یہ آپؐ کی امت کے وہ خطیب ہیں جو لوگوں کو تو بھلائیوں کا حکم دیتے ہیں اور خود ان پر عمل نہیں کرتے، حالانکہ وہ کتاب بھی پڑھتے ہیں، پس وہ نہیں سمجھتے۔''

(شرح السنة للبغوی)

بیان اسراء اور معراج پہ اہل مکہ کا ردِ عمل

اسی رات نبی کریم ﷺ واپس مکہ تشریف لے آئے۔ مولانا ظفر علی خان نے کیا خوب کہا ہے:

زنجیر بھی ہلتی رہی بستر بھی رہا گرم
اک پل میں سرِ عرش گئے آئے محمد

اگلی صبح آپؐ نے قوم کو گزشتہ رات کے بارے میں بتایا۔

صحیح مسلم میں ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ''معراج کا یہ واقعہ جب میں نے مشرکین مکہ کو سنایا، تو انہوں نے اس کی تردید اور تکذیب کی، کسی نے تالیاں بجائیں اور کسی نے تعجب اور انکار سے ہاتھ اپنے سر پر رکھ لیا۔ کچھ لوگ ابو بکرؓ کے پاس گئے اور انہیں اس کی خبر دی۔ وہ ایک پیکر صدق و ایمان تھے، کہنے لگے: ''اگر یہ بات آپؐ نے فرمائی ہے، تو سچ فرمائی

ہے۔''لوگوں نے کہا:''آپؓ بھی ان کی تصدیق کرتے ہیں''۔آپؓ نے جواب دیا: ''میں تو اس سے بھی بڑی بات پر آپؐ کی تصدیق کرتا ہوں،آسمان سے صبح وشام جو خبر آتی ہے، میں اس میں بھی آپؐ کو سچا مانتا ہوں۔''اسی پر ان کا لقب 'صدیق' ٹھہرا۔

ایذا رسانی اور بے یقینی کے جذبات سے مغلوب کفار نے آپؐ کا امتحان لینے کی ٹھانی، پوچھا کہ بیت المقدس کیسا ہے اور اس کی کیا علامتیں ہیں؟ صحیح مسلم میں آپؐ کا ارشاد نقل ہے ''کہ اللہ تعالیٰ نے بیت المقدس میرے سامنے ظاہر فرمایا اور جو، باتیں اور نشانیاں مشرکین دریافت کرتے میں دیکھ دیکھ کر بتاتا جاتا''، یوں وہ آپؐ کی تردید اور تکذیب کا جو جذبہ لیے آئے اس کی یکسر نفی ہوگئی۔یہی کہہ سکے کہ جہاں تک اوصاف کا تعلق ہے تو آپؐ نے بالکل ٹھیک ٹھیک بیان کیے ہیں۔انہوں نے اپنے ایک قافلے کے متعلق بھی سوال کیا جو ملک شام سے آرہا تھا۔آپؐ نے اس قافلے کے احوال، اس کے پہنچنے کا وقت اور جو اونٹ آگے آگے آرہا تھا ان سب کی خبر دی اور جیسا آپؐ بتلایا تھا، عین اسی طرح ہوا۔آپؐ نے کچھ اور باتیں بھی بتائیں اور بعد میں آنے والے قافلوں سے ان کی تصدیق ہوگئی۔اس طرح زبانیں بند ہوگئیں، مگر دل یہی سوچتے رہے کہ یہ کیسے ہوسکتا ہے؟اب بھی بہت سے لوگ یہی سوچتے ہیں کہ یہ کیسے ہوسکتا ہے، حالانکہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے اور جب وہ کسی بات کا ارادہ کر لیتا ہے تو اسے صرف ''کُن''،''ہو جا'' کہنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

معراج کے دوران نبی کریم ﷺ کو جو بھی مشاہدات کروائے گئے، ان میں ہمارے لیے بہت سے سبق ہیں جن میں سے اہم ترین یہ ہے کہ ہم اپنی نمازوں کی پابندی کریں جن کا حکم اللہ تعالیٰ نے اس موقع پر نبی کریم ﷺ کو دیا، اس جنت کے لیے کوشاں ہوں، جس کا مشاہدہ آپؐ نے بنفسِ نفیس فرمایا، ابراہیمؑ کے خصوصی پیغام کے مطابق کثرت سے ذکرِ الٰہی کریں، دوسروں کی غیبت سے پرہیز کریں اور جو بات دوسروں کو کہیں اس پر خود بھی عمل کریں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الہدیٰ ایک نظر میں

الہدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن پاکستان، قرآن وسنت کی تعلیم اور خدمت خلق کے کاموں میں 1994ء سے کوشاں ہے۔ الحمدللہ آج نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا کے کئی ممالک میں اس کی شاخیں اسی مقصد کے حصول کے لیے سرگرم عمل ہیں۔ فاؤنڈیشن کے تحت درج ذیل شعبہ جات کام کر رہے ہیں۔

شعبۂ تعلیم وتربیت: اس شعبہ کے تحت قرآن وسنت کی تعلیم اور طالبات کی تربیت و کردار سازی کے لیے مختلف دورانیے کے درج ذیل کورسز کروائے جاتے ہیں:

- **تعلیم القرآن:** مکمل قرآن مجید کا لفظی ترجمہ وتفسیر، تجوید، حدیث وسیرت النبی ﷺ اور فقہ العبادات پر مشتمل کورسز ہیں۔
- **ناظرہ وتجوید اور تحفیظ القرآن:** قرآن مجید کو درست پڑھنے اور حفظ کے کورسز ہیں۔
- **تعلیم الحدیث:** صحیح بخاری، ریاض الصالحین کے منتخب ابواب اور علوم الحدیث پر مبنی ہیں۔
- **روشنی کا سفر:** یہ کورس کم پڑھی لکھی لڑکیوں کے لیے اسلامی تعلیمات پر مشتمل کورس ہے۔
- **روشنی کی کرن:** ناخواندہ خواتین ولڑکیوں کی تعلیم وتربیت کورس ہے۔
- **ریالٹی چیک:** انگریزی زبان میں ہفتہ وار تعلیمی پروگرام ہے۔
- **منارالاسلام:** بچوں کی دینی تعلیم وتربیت کے لیے ہفتہ وار پروگرام اور ناظرہ قرآن کی تعلیم کے لیے مفتاح القرآن پروگرام ترتیب دیا گیا ہے۔
- **فہم القرآن:** رمضان المبارک میں روزانہ ایک پارہ کے ترجمہ اور فہم پر مبنی پروگرام ہے۔
- **سمر کورسز:** گرمیوں کی چھٹیوں میں ہر شعبۂ زندگی سے تعلق رکھنے والی ہر عمر کی خواتین، لڑکیوں اور بچوں کے لیے مختصر دورانیے کے کورسز پڑھائے جاتے ہیں۔
- الہدیٰ کیمپس اور برانچز میں تدریس کے علاوہ گھر بیٹھے بذریعہ خط وکتابت اور آن لائن تعلیم حاصل کرنے کی سہولت بھی موجود ہے۔

شعبۂ نشر واشاعت: قرآن وسنت کی تعلیم کو عامۃ الناس تک پہنچانے کے لیے الہدیٰ پبلی کیشنز کے تحت مختلف موضوعات پر کتب، کارڈز، کتابچے اور پمفلٹس چھپوائے جاتے ہیں اور ان کا مختلف زبانوں میں ترجمہ بھی شائع کیا جاتا ہے۔

- قرآن مجید کی قراءت، ترجمہ وتفسیر، حدیث وسیرت النبی ﷺ، مسنون دعاؤں اور روزمرہ زندگی کے مسائل سے

©AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

متعلق رہنمائی پر مبنی آڈیو کیسٹس (Audio)، سی ڈیز (c.d) اور وی سی ڈیز (v.c.d) تیار کی جاتی ہیں۔ اسی طرح ریڈیو، ٹی وی اور کیبل چینلز پر چلانے کے لیے بھی پروگرام تیار کیے جاتے ہیں۔

- تحریری اور صوتی مواد مندرجہ ذیل ویب سائٹس: **www.farhathashmi.com** **www.alhudapk.com** سے بلا معاوضہ ڈاؤن لوڈ کر کے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

شعبۂ خدمت خلق: کے تحت متعدد معاشرتی خدمات سرانجام دی جارہی ہیں۔ مثلاً

- ذہین اور مستحق طلبہ کے لیے **تعلیمی وظائف**
- کچی بستیوں میں **تعلیمی اور رفاہی کام**
- **روزگار کی فراہمی** ٹھیلے اور سلائی مشینیں مہیا کر کے
- بیوہ اور نادار خواتین کے لیے **ماہانہ وظائف**
- **میرج بیورو** بلا معاوضہ سہولت
- **دینی وسماجی رہنمائی**
- **کفن کی دستیابی**
- **خاتون کی میت کو غسل دینے کا بندوبست**
- رمضان المبارک میں **راشن کی فراہمی**
- عیدالاضحی کے موقع پر **اجتماعی قربانی**
- **کنوؤں کی کھدائی** کے ذریعے خشک علاقہ جات میں پانی کی فراہمی
- مستحق افراد کے لیے ماہانہ راشن اور **کپڑوں کی تقسیم**
- **فری میڈیکل کیمپوں کا قیام**
- **قدرتی آفات** کے موقع پر ممکنہ ضروری امداد

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

الہدیٰ پبلی کیشنز کی مطبوعات

کتب

- قرآن مجید (اردو لفظی ترجمہ)
- منتخب آیاتِ قرآنیہ
- منتخب سورتیں
- منتخب سورتیں اور آیات
- تعلیم القرآن القراءۃ والکتابۃ
- قرآن کریم اور اس کے چند مباحث
- حدیث رسولؐ ایک تعارف ایک تجزیہ
- حفاظت حدیث کیوں اور کیسے؟
- قال رسول اللہ ﷺ
- رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا
- صدقہ وخیرات
- حسن اخلاق
- فتنوں کے دور میں کیا کرنا چاہیے؟
- محمد رسولؐ اللہ معمولات اور معاملات
- عربی گرامر
- اسلامی عقائد
- فقہ اسلامی ایک تعارف ایک تجزیہ
- میرا جینا میرا مرنا
- آخری سفر کی تیاری
- بیوگی کا سفر
- ابوبکر صدیقؓ
- والدین ہماری جنت
- حصول علم اور خواتین

پمفلٹس

- نماز باجماعت کا طریقہ
- نمازِ فجر کے لیے کیسے بیدار رہوں؟
- جمعہ کا دن مبارک دن
- نماز استسقاء
- درود وسلام ۔۔۔ الصلاۃ علی النبی ﷺ
- غسل میت اور کفن پہنانا
- اظہارِ محبت کیسے؟
- ان حالات میں کیا کریں؟

دعائیں

- قرآنی اور مسنون دعائیں
- وایاک نستعین
- نبی اکرمؐ کے صبح وشام کے اوراد
- نماز کے بعد کے مسنون اذکار
- نماز تہجد کے لیے دعائے استفتاح
- حصول علم کی دعائیں
- فہم قرآن میں مددگار دعائیں
- آیات شفا
- مقبول دعائیں
- سفر کی دعائیں
- دعائے استخارہ
- صالح اولاد کے لیے دعائیں
- نظر بد اور تکلیف کی دعائیں
- سوتے میں وحشت کی دعائیں
- دشمن کے شر سے حفاظت کی دعائیں
- میت کی بخشش کی دعاء

اسلامی مہینے

- محرم الحرام
- صفر کا مہینہ اور بدشگونی
- رجب اور شب معراج
- شعبان المعظم
- روزے کے احکام
- رمضان المبارک مسنون دعائیں
- رمضان المبارک اور خواتین
- عید الفطر
- حج بیت اللہ
- رہبر حج
- زادراہ
- لبیک عمرہ
- عشرہ ذوالحجہ، عید الاضحٰی اور قربانی
- تکبیرات
- عید کارڈز

پوسٹرز

- نماز فجر کے لیے کیسے بیدار رہوں؟

جائزہ لسٹ

- صلوۃ ٹائم
- نبی کریمؐ کے لیل ونہار کی روشنی میں
- رسول اللہ ﷺ سے میرا تعلق

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سنیئے اور سنوائیے

عبادات

- نماز فرض ہے۔
- نماز کیا سکھاتی ہے؟
- نماز میں خشوع کیسے؟
- نماز تہجد قرب الٰہی کا ذریعہ
- آیئے نماز سکھیے

اللہ میرا رب

- آیۃ الکرسی
- اللہ تیرا شکر
- اللہ کے محبوب بندے
- اللہ ہی کے ہو کر رہو
- اللہ کا رنگ بہترین رنگ
- اللہ کی قدر پہچانو
- انسان اللہ کا محتاج
- ذکر و تسبیح
- شکر گزاری کے طریقے
- دوڑو اپنے رب کی طرف

باہمی تعلقات

- صلہ رحمی
- ہمارے معاملات ہماری پہچان
- السلام علیکم
- حقوق العباد
- رشتوں کو جوڑیے
- عدل، احسان، صلہ رحمی
- مسلمان کیسا ہوتا ہے؟
- خوشگوار باہمی تعلقات
- دوستی

پردہ

- لباس و حجاب
- پردہ کیوں کریں؟

اخلاقی خوبیاں

- اچھی نیت اچھا پھل
- اجنبی لوگ
- دل کی باتیں
- جب حیا نہ رہے
- نیکی کیا ہے؟
- نرم مزاجی
- صبر بہت ضروری ہے
- سچے مومن
- سادگی میں آسانی
- توکل علی اللہ
- قوی مومن، کمزور مومن
- ارادے جن کے پختہ ہوں
- رحمان کے بندے

اخلاقی برائیاں

- غیبت، بدگمانی اور تجسس
- فضول باتیں کس کے لیے؟
- غصہ جانے دو
- حسد کی آگ
- حرص و ہوس دین کے دشمن
- اتراؤ مت
- خود فریبی
- خود پسندی
- منافق کون؟
- منافقت دل کی بیماری
- مذاق نہ اڑاؤ
- شہرت کے طالب
- شراب اور جوا

انفاق فی سبیل اللہ

- صدقہ کرنے سے مال کم نہیں ہوتا
- محبوب کے لیے محبوب چیز
- فائدہ مند تجارت

بچوں کی تربیت

- بچوں کی تربیت میں ماں کا کردار
- فتنۂ اولاد
- بچوں کی تربیت کیسے کریں
- آگ سے بچاؤ خود کو اور گھر والوں کو
- مجھے جینے دو
- بچوں کی تربیت پہلا قدم

دعوت و تبلیغ

- آؤ جھک جائیں
- اللہ کے مددگار
- اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں
- برائی کو روکو
- چنے ہوئے لوگ
- امتحان تو ہو گا
- انسان اللہ کی نظر میں
- اتحاد کیسے ممکن ہے؟
- اب بھی نہ جاگے تو

جادو اور جنات

- جادو حقیقت اور علاج
- آسیب، جادو نظر بد کا شرعی علاج
- شیطان کھلا دشمن
- شیطان کے ہتھکنڈے

مالی معاملات

- وراثت کی تقسیم فرض ہے
- سود حرام کیوں؟

آداب

- گفتگو کا سلیقہ
- مہمان نوازی
- سفر کیسے کریں؟
- دعوتیں اور تحفے

نوٹ: ڈاکٹر فرحت ہاشمی کے یہ لیکچرز کیسٹس، سی ڈیز اور ویب سائٹ پر سنے جا سکتے ہیں

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

قرآن سب کے لیے: ہر ہاتھ میں، ہر دل میں

الھدیٰ انٹرنیشنل تعلیم، سماجی بہبود اور نشر واشاعت کے میدان میں سرگرم عمل

ہر طبقۂ زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کے لیے الھدیٰ مندرجہ ذیل پروگرامز پیش کرتا ہے :

ڈپلومہ کورسز

- **تعلیم الاسلام** خواتین اور لڑکیوں کے لئے ایک اور ڈیڑھ سالہ کورس
- **تعلیم القرآن** خواتین اور لڑکیوں کے لئے اردو اور انگریزی دونوں زبانوں ایک اور ڈیڑھ سالہ کورس
- **علم الکتاب** اسکول وکالج کی طالبات اور ورکنگ ویمن کیلئے شام میں کورس
- **نور القرآن** گھریلو خواتین کے لئے ہفتہ میں کم دورانیہ کا کورس

پوسٹ ڈپلومہ کورسز

- **تعلیم الحدیث کورس** قرآن مجید اور احادیث نبوی ﷺ کے علم میں مزید پختگی اور غور وفکر کے لئے تین سے چار ماہ دورانیے کا کورس

سرٹیفکیٹ کورسز

- تفہیم دین : کم پڑھی لکھی خواتین کے لیے پروگرام۔
- صوت القرآن: ”ہر گھر مرکز قرآن ہو“ کی سوچ کے تحت گلی محلوں میں چھوٹی چھوٹی صوت القرآن کلاسز کا قیام

خط وکتابت کورس

- تعلیم القرآن خط وکتابت کے ذریعے گھر بیٹھے قرآن مجید کا ترجمہ وتفسیر کا پروگرام
- تعلیم الحدیث صحیح بخاری اور ریاض الصالحین کے اسباق پر مبنی پروگرام

ہفتہ وار پروگرام

- درسِ قرآن تلاوتِ قرآن مجید، ترجمہ وتفسیر اور سوال وجواب کی ہفتہ وار نشست
- ریالٹی چیک لڑکیوں کے لئے انگریزی میں ہفتہ وار کلاس
- منار الاسلام ۳ سے ۱۰ سال کی عمر کے بچوں کے لئے ہفتہ وار تعلیمی وتربیتی پروگرام
- مصباح القرآن ۱۰ سال سے زائد عمر کے بچوں اور بچیوں کے لئے الگ الگ ہفتہ وار تدریس قرآن پروگرام
- مفتاح القرآن ۱۰ سے ۱۳ سال کے بچوں کے لیے ناظرہ قرآن پروگرام

الھدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن

اسلام آباد: 7-اے کے بروہی روڈ H-11/4 اسلام آباد، پاکستان فون: +92-51-4434615 +92-51-4436140-3

کراچی: 30-اے سندھی مسلم کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی، پاکستان فون: +92-21-34528548 +92-21-34528547

www.alhudapk.com
www.farhathashmi.com

0 6 0 1 0 0 6 6